سوال

(194)اونٹ کی قربانی کے حصے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اونٹ کی قربانی میں دس آدمی شریک ہوسکتے ہیں یا نہیں؟ تفصیلی حوالجات سے مطلع فرمایا جاوے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ اونٹ کی قربانی میں دس آدمی شریک ہوسکتے ہیں یہی مذہب ہے سعید بن مسیب اوراسحق بن راہویہ اورابن خزیمہ کا۔

علامہ ابن قدامہ حنبلی فرماتے ہیں: وَعَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، أَنَّ الْجَزُورَ عَنْ عَشَرَةٍ، وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وبہ قال إسحاق؛ لما روی رافع، أَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قسم فعدل عشرةً من الغنم ببعیر متفق علیہ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَ الْأَضْحَى، فَاشْتَرَكْنَا فِي الْجَزُورِ عَنْ عَشَرَةٍ، وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ رواہ ابن ماجہ (مغنی3/364)

اور علامہ شوکانی فرماتے ہیں: وَقَدْ اُخْتُلِفَ فِي الْبَدَنَةِ فَقَالَتْ الشَّافِعِيَّةُ، وَالْحَنَفِيَّةُ، وَالْجُمْهُورُ: إنَّهَا تُجْزِئُ عَنْ سَبْعَةٍ وَقَالَتْ الْعِتْرَةُ وَإِسْحَاقُ بْنُ رَاهْوَيْهِ وَابْنُ خُزَيْمَةَ: إنَّهَا تُجْزِئُ عَنْ عَشَرَةٍ وَهَذَا هُوَ الْحَقُّ هُنَا لِحَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْمُتَقَدِّمِ فِي بَابِ: إنَّ الْبَدَنَةَ مِنْ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ عَنْ سَبْعِ شِيَاهٍ وَالْأَوَّلُ هُوَ الْحَقُّ فِي الْهَدْيِ لِلْأَحَادِيثِ الْمُتَقَدِّمَةِ هُنَالِكَ وَأَمَّا الْبَقَرَةُ فَتُجْزِئُ عَنْ سَبْعَةٍ فَقَطْ اتِّفَاقًا فِي الْهَدْيِ وَالْأُضْحِيَّةِ الخ (نیل الاوطار5/11)

کسی روایت صحیح یا ضعیف سے قربانی کے اونٹ میں فقط سات آدمیوں کی شرکت پر اکتفا کرنے کا ثبوت نہیں ہاں ہدی وہ اونٹ جو تقرب الی اللہ کی نیت سے خاص حرم میں ذبح کرنے کےلئے جایا جاوے یا کسی کے ساتھ بھیج دیا جائے میں صرت سات آدمیوں کا شریک ہونا صحیح احادیث سے ثابت ہے پس جب اضحیہ اورہدی میں فرق ہے اوردونوں کے بارے میں علیحدہ علیحدہ حدیثیں آگئی ہیں تو اضحیہ (قربانی) کوہدی پر قیاس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 395

محدث فتویٰ